مصنف : Edward Hughes
تمثیل کار : Byron Unger; Lazarus
مترجم : Jamil Thomas
مطابقت : M. Maillot; Tammy S.

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 3
www.M1914.org
Bible for Children, *PO Box 3, Winnipeg, MB R3C 2G1 Canada*

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

Urdu

اردو

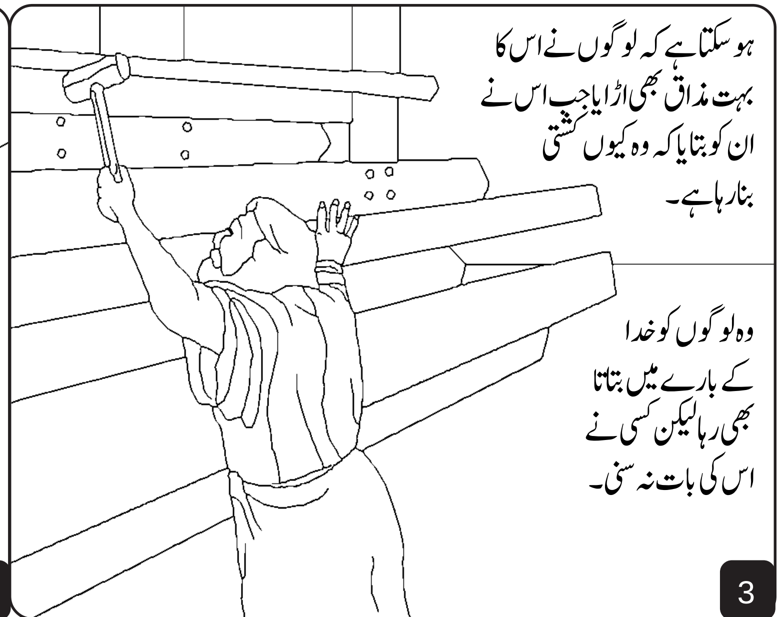
ہو سکتا ہے کہ لوگوں نے اس کا
بہت مذاق بھی اڑایا جب اس نے
ان کو بتایا کہ وہ کیوں کشتی
بنا رہا ہے۔
وہ لوگوں کو خدا
کے بارے میں بتاتا
بھی رہا لیکن کسی نے
اس کی بات نہ سنی۔
3

نوح کا ایمان بہت مضبوط تھا۔ اس کا ایما
ن تھا کہ خدا ایسی بارش لانے والا ہے
جیسی آج تک نہ ہوئی ہو۔ جلد ہی کشتی
تیار ہو گئی کہ اس میں سب اشیا
ضرورت رکھیں جائیں۔
4

اب جانور بھی آ گئے۔ خدا نے سب جانوروں میں سے ایک جوڑا لیا لیکن کچھ میں سے
سات اقسام کے بھی لیے۔ چھوٹے بڑے سب جنگلی جانوروں نے کشتی کی راہ لی۔
5

شاید لوگ آوازیں لگا لگا کر اس کی توہین کر رہے تھے جب نوح
جانوروں سمیت کشتی میں جا رہا تھا۔ وہ خدا کے
خلاف گناہ کرنے سے باز نہ آئے۔ انہوں
نے اس سے کشتی میں داخل ہو
نے کے لیے بھی نہ پوچھا۔
6

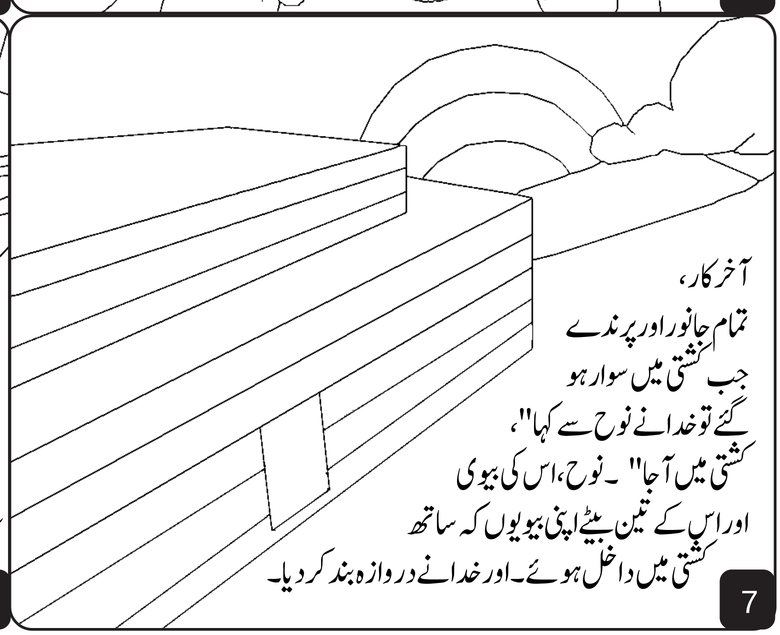
آخر کار،
تمام جانور اور پرندے
جب کشتی میں سوار ہو
گئے تو خدا نے نوح سے کہا"،
کشتی میں آ جا" ۔ نوح، اس کی بیوی
اور اس کے تین بیٹے اپنی بیویوں کہ ساتھ
کشتی میں داخل ہوئے۔ اور خدا نے دروازہ بند کر دیا۔
7

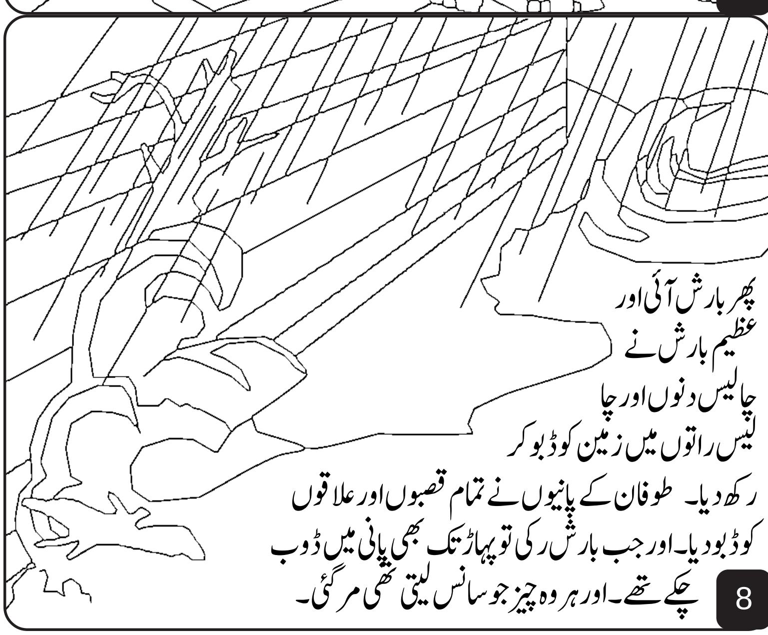
پھر بارش آئی اور
عظیم بارش نے
چالیس دنوں اور چا
لیس راتوں میں زمین کو ڈبو کر
رکھ دیا۔ طوفان کے پانیوں نے تمام قصبوں اور علاقوں
کو ڈبو دیا۔ اور جب بارش رکی تو پہاڑ تک بھی پانی میں ڈوب
چکے تھے۔ اور ہر وہ چیز جو سانس لیتی تھی مر گئی۔
8

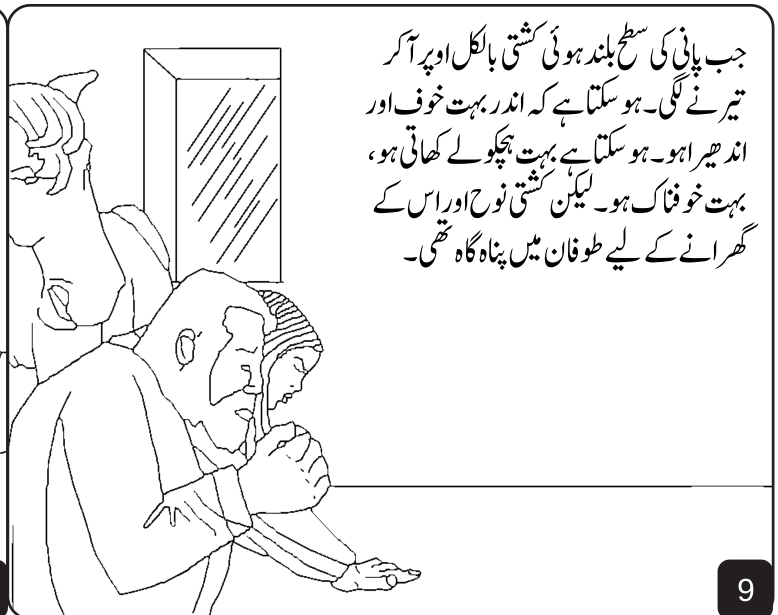
جب پانی کی سطح بلند ہوئی کشتی بالکل اوپر آکر
تیرنے لگی۔ ہو سکتا ہے کہ اندر بہت خوف اور
اندھیرا ہو۔ ہو سکتا ہے بہت ہچکولے کھاتی ہو،
بہت خوفناک ہو۔ لیکن کشتی نوح اور اس کے
گھرانے کے لیے طوفان میں پناہ گاہ تھی۔
9

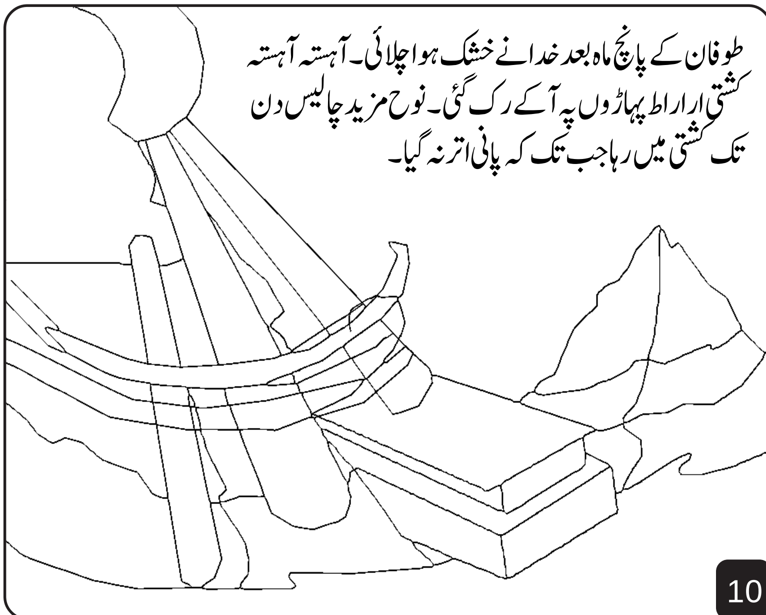
طوفان کے پانچ ماہ بعد خدا نے خشک ہوا چلائی۔ آہستہ آہستہ
کشتی ارارط پہاڑوں پہ آکے رک گئی۔ نوح مزید چالیس دن
تک کشتی میں رہا جب تک کہ پانی اتر نہ گیا۔
10

نوح نے ایک کوئے
اور ایک
فاختہ کو
کھڑکی سے باہر
بھیجا۔ اور کوئی ٹکنے کی جگہ نہ پا کر فاختہ
نوح کے پاس واپس آگئی۔ ایک ہفتہ بعد،
نوح نے پھر کوشش کی۔ فاختہ اپنی چونچ میں
زیتون کا نیا پتہ لے کر آئی۔ اگلے ہفتے پھر
نوح جان گیا کہ زمین خشک ہو گئی ہے کیوں
اس بار فاختہ واپس نہ آئی۔
11

خدا نے نوح سے کہا کہ اب کشتی سے باہر آنے کا وقت
ہے۔ نوح اور اس کے خاندان نے مل کر سب جانوروں
کو کشتی سے اتارا۔
12

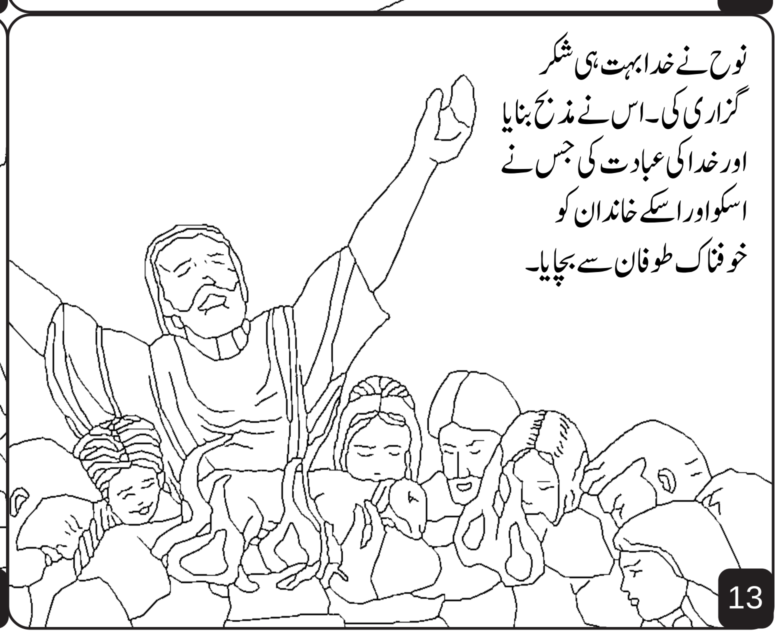
نوح نے خدا بہت ہی شکر
گزاری کی۔ اس نے مذبح بنایا
اور خدا کی عبادت کی جس نے
اسکو اور اسکے خاندان کو
خوفناک طوفان سے بچایا۔
13

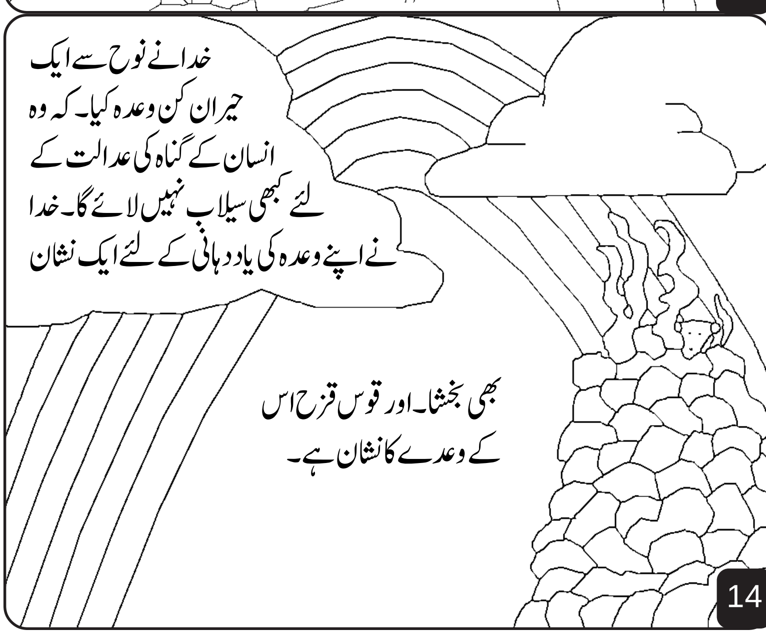
خدا نے نوح سے ایک
حیران کن وعدہ کیا۔ کہ وہ
انسان کے گناہ کی عدالت کے
لئے کبھی سیلاب نہیں لائے گا۔ خدا
نے اپنے وعدہ کی یاد دہانی کے لئے ایک نشان
بھی بخشا۔ اور قوس قزح اس
کے وعدے کا نشان ہے۔
14

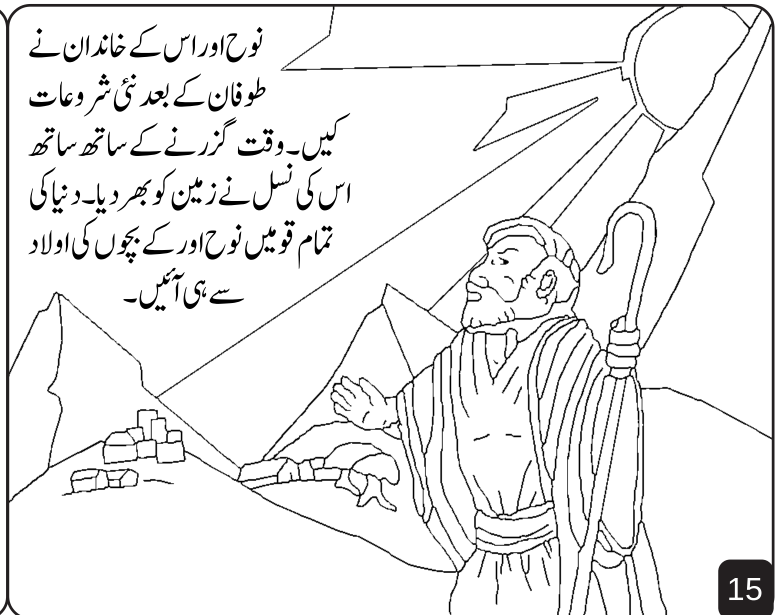

نوح اور طوفان عظیم

خدا کے کلام بائبل میں یہ کہانی

موجود ہے

پیدائش 6-10

"تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔"
زبور 130:119

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب
پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔
اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کرتا کہ اب میری نئ زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کرتا کہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 16:3

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔